دارالافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name	: **Hamza Murad**	Serial No : **24227**	MODE: **Regular**
Address	: **Jang sadar**	Date : **12/20/2014**	
Subject	: **Bankari**	Contact No:	
Writer	: حبیب اللہ	Email :	

Asalam o Alikum mai janna cahta ho k kuch log bank mai sony ka zewar rakhwa kar us k badly sood par paisy utaty hain jub wo mukarara ratikh par apna zewar nahi leny aty or bank k paisyy wapis nahi karty to bank wo zewar nelami mai rakh deta hai aisy nelami mai ja kar zewar kharidna halak hai haram

السلام علیکم میں جاننا چاہتا ہوں کہ کچھ لوگ بینک میں سونے کا زیور رکھوا کر اس کے بدلے سود پر پیسے اٹھاتے ہیں جب وہ مقررہ تاریخ پر اپنا زیور نہیں لینے آتے اور بینک کے پیسے واپس نہیں کرتے تو بینک وہ زیور نیلامی میں رکھ دیتا ہے ایسی نیلامی میں جاکر زیور خریدنا حلال ہے یا حرام؟

الجواب حامداً ومصلیاً

بطور ضمانت رکھا ہوا سونا بینک کے پاس امانت ہوتا ہے وہ مالک کو واپس کرنے کا پابند ہوتا ہے لیکن جب سونے کا مالک بینک کے قرضہ کو ادا کرنے سے قاصر ہو جائے تو بینک اس ضمانت پر رکھے ہوئے سونے کو فروخت کرکے اپنا قرضہ وصول کرسکتا ہے لہٰذا اگر واقعی ایسی صورتحال ہو جائے تو ایسے سونے کی نیلامی کی صورت میں خریدار کو اس سونے کا خریدنا جائز اور درست ہوگا۔

فی رد المحتار: وجد دنانیر مدیونہ ولہ علیہ دراہم لہ أن یأخذہ لاتحادہما جنسا فی الثمنیۃ (الی قولہ) والفتوی الیوم علی جواز الأخذ عند القدرۃ من ای مال کان لاسیما فی دیارنا [illegible] (۶/ ۱۵۱)۔

وفی الدر المختار: (لا) یکرہ (بیع من یزید) ویسمی بیع الدلالۃ (۵/ ۱۰۳) واللہ اعلم

حبیب اللہ عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
[illegible] ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]

۲۴۲۲۷

11/6/15